عورت طلاق کا مطالبہ کرے تو مہر دینا لازم رہے گا یا نہیں؟

مجیب: ابوالفیضان مولانا عرفان احمد عطاری

فتوی نمبر: WAT-2645

تاریخ اجراء: 07 شوال المکرم 1445ھ / 16 اپریل 2024ء

دارالافتاء اہلسنت

(دعوت اسلامی)

سوال

اگر عورت اپنی مرضی سے زبردستی طلاق مانگ رہی ہو، تو کیا تب بھی اسے مہر دیا جائے گا؟

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اَلْجَوَابُ بِعَوْنِ الْمَلِکِ الْوَهَّابِ اَللّٰهُمَّ هِدَايَةَ الْحَقِّ وَ الصَّوَابِ

اوّلا یہ یاد رہے کہ عورت یا اس کے گھر والوں کا بلاوجہ شرعی طلاق کا مطالبہ کرنا، ناجائز و حرام اور گناہ ہے۔ حضور نبی اکرم صلَّی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلَّم نے بلاوجہ طلاق کا مطالبہ کرنے والی عورت کے بارے میں فرمایا کہ وہ جنت کی خوشبو نہ پائے گی۔ البتہ اگر کسی بھی وجہ سے عورت طلاق کا مطالبہ کرے اور شوہر بغیر کسی عوض اور بدلے کے قبول کر لے، تو اس پر عورت کو حق مہر ادا کرنا لازم ہے۔ اور اگر شوہر مہر کے بدلے میں طلاق دینے پر راضی ہو اور عورت اس کو قبول کر لے، تو اب شوہر پر حق مہر ادا کرنا، لازم نہیں ہو گا۔

سنن ترمذی میں حضرت ثوبان رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ ”أن رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم قال: أيما امرأة سألت زوجها طلاقا من غير بأس فحرام عليها رائحة الجنة“ ترجمہ: رسول اللہ صلی اللہ تعالی علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: جو عورت اپنے شوہر سے بغیر کسی عذر معقول کے طلاق مانگے اس پر جنت کی خوشبو حرام ہے۔ (سنن الترمذی، رقم الحدیث 1187، ج 3، ص 485، مطبوعہ مصر)

فتاوی امجدیہ میں ہے ”عورت کا طلاق طلب کرنا اگر بغیر ضرورت شرعیہ ہو تو حرام ہے۔ (فتاوی امجدیہ، ج 1، حصہ 2، ص 164، مکتبہ رضویہ، کراچی)

فتاوی ہندیہ میں ہے ”إن خالعها على مهرها۔۔۔ وإن لم يكن مقبوضا سقط عن الزوج جميع المهر“ ترجمہ: اگر آدمی نے عورت کے مہر کے بدلے اسے خلع دی اور عورت نے ابھی مہر پر قبضہ نہیں کیا تھا تو تمام مہر شوہر سے ساقط ہو جائے گا۔ (فتاوی هندية، کتاب الطلاق، ج 1، ص 489، دار الفکر، بیروت)

بہار شریعت میں ہے ”اگر مہر پر خلع ہوا اور مہر لے چکی ہے تو مہر واپس کرے اور مہر نہیں لیا ہے تو شوہر سے مہر ساقط ہو گیا۔(بہارشریعت،ج2،حصہ8،ص196،مکتبۃ المدینہ)

وَاللہُ اَعْلَمُ عَزَّوَجَلَّ وَرَسُوْلُہ اَعْلَم صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

Dar-ul-IftaAhlesunnat (Dawat-e-Islami)

www.daruliftaahlesunnat.net
daruliftaahlesunnat
DaruliftaAhlesunnat
Dar-ul-ifta AhleSunnat
feedback@daruliftaahlesunnat.net